ایک دن میں
کروڑوں نیکیاں
حاصل کریں

دار الابلاغ
DARULIBLAGH

www.KitaboSunnat.com

حافظ فیض اللہ ناصر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ایک دن میں
کروڑوں نیکیاں
حاصل کریں

www.KitaboSunnat.com

حافظ فیض اللہ ناصر

دار الابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان
فون: 042-37361428, 0300-4453358

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

242

DARULIBLAGH

کتاب و سنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالابلاغ محفوظ ہیں

ایک دن میں کروڑوں نیکیاں حاصل کریں

تالیف: .... حافظ فیض اللہ ناصر

اشاعت اول: .... اپریل 2016ء

پاکستان میں ہماری کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

- لاہور۔ دارالاندلس 37230549 ۔ دارالسلام شوروم 37232400 ۔ مکتبہ قدوسیہ 37230585 ۔ مکتبہ سلفیہ 37237184 ۔ کتاب سرائے 37320318 ۔ اسلامی اکیڈمی 37357587 ۔ نعمانی کتب خانہ 37321865 ۔ مکتبہ رحمانیہ 37224228 ۔ مکتبہ دارالھدیٰ 37639557 ۔ البلاغ 35717842 ۔ البلاغ (جیل روڈ 042-35717842 گلبرگ 042-35717842 ماڈل ٹاؤن 042-35942233)
- راولپنڈی۔ تسہیلات طیبہ کشمیری بازار۔ 5535168 ۔ دارالفکر اسلامی 0321-5216287 ۔ مکتبہ عائشہ 051-5551014, 0321-5075075 ۔
- اسلام آباد۔ السعود اسلامک بکس 2261356 ۔ البلاغ 2281420 ۔ دارالسلام شوروم 0321-5370378 ۔ الھدیٰ انٹرنیشنل 051-4434615, 0321-8014008 ۔
- کراچی۔ فضلی سنز 32212991 ۔ مکتبہ دارالقرآن، 021-32211998 علمی کتب خانہ اردو بازار 32628939 ۔
- فیصل آباد۔ مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار، 631204 ۔ مکتبہ اہلحدیث امین پور بازار 041-2629292, 0300-6628021
- پشاور۔ معراج کتب خانہ 214720 ۔ النور اسلامک بک سنٹر 0331-9094723 ◆ حیدر آباد۔ مکتبہ دعوت السلفیہ 0333-2607264
- واہ کینٹ: البلاغ 051-4541148 ◆ سیالکوٹ۔ مکتبہ رحمانیہ، ناصر روڈ سیالکوٹ 052-4591911 مکتبہ الاذان 0332-8787866

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

27 ہادیہ حلیمہ سنٹر غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

0300-4453358, 042-37361428

ضروری نوٹ: اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور انسانی بساط و طاقت کے مطابق ہم نے اس کتاب کی کمپوزنگ، پروف ریڈنگ خاص طور پر عربی عبارات میں تصحیح اغلاط میں پوری طرح احتیاط کی ہے۔ لیکن پھر بھی بشری تقاضے کے تحت اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو از راہِ کرم مطلع فرمائیں۔ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کر دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ (ادارہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفے چند

انسان کی فطرت ہے کہ جس کام کو کرنے کے لیے اسے انعام واکرام کا طمع دیا جائے وہ اسے ذوق وشوق کے ساتھ کرتا ہے۔ اسی فطرت کا لحاظ رکھتے ہوئے اللہ ورسول نے بھی بندگانِ خدا کو بیش بہا اجر وثواب کی متنوع نویدیں سنا کر ان میں اعمالِ صالحہ کو بجا لانے کی رغبت پیدا کی ہے۔ یقیناً یہ انداز نہ صرف زُود اثر ہے بلکہ بندوں کا اپنے پروردگار سے تعلق جوڑنے میں بھی مؤثر ہے۔ اس طرح انسان بڑی محبت اور اشتیاق کے ساتھ اپنے رب کو راضی کرنے والے اعمال کا اہتمام کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اپنے اس بندے کی نیازمندی دیکھ کر اپنی رحمتوں، عنایتوں اور مغفرتوں کے دہانے کھول دیتا ہے اور اس کے گمان سے بڑھ کر اسے نوازتا ہے۔

راقم نے اس رسالے میں ایسے ہی چند اعمال کو زینتِ قرطاس کیا ہے کہ جو بے پایاں اجر وثواب کے حامل ہیں۔ اختصار کے پیش نظر صرف احادیث کے ترجمے پر ہی اکتفا کیا ہے۔ متونِ حدیث اور تشریح وتوضیح سے اس لیے گریز کیا ہے تا کہ یہ کتابی صورت اختیار نہ کر لے اور ہر خاص وعام تک گلستانِ نبوت کے یہ گل ہائے رنگارنگ پہنچ کر ان کو پیارے پیارے اعمال کے عامل بنا سکیں۔ البتہ تفصیل سے پڑھنے کا ذوق رکھنے والے اصحاب میری تالیف ''جنت بلا رہی ہے'' کا مطالعہ فرمائیں، اُمید ہے کہ وہ ان کی تشنہ کامی کا مداوا کرے گی۔

باری تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتابچے میں بیان کیے جانے والے حبیبِ خدا ومحبوبِ کائنات ﷺ کے فرامین مبارکہ کو جو بھی پڑھے؛ وہ ان کا دائمی عامل بن جائے۔ نیز بارگاہِ ایزدی میں یہ بھی التجا ہے کہ وہ اس ادنیٰ سی سعی کو راقم کے لیے، اس کی اشاعت میں معاون بننے والوں اور ہم سب کے والدین کریمین کے لیے صدقۂ جاریہ بناتے ہوئے بلندیٔ درجات اور مغفرت کا ذریعہ بنا دے۔ آمین

خواستگارِ دُعا
حافظ فیض اللہ ناصر
hfnasir@yahoo.com
0321 4697056

مکتبۃ الرحمانیۃ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس کا عقیدہ درست ہے؛ وہ جنتی ہے

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جنت اور جہنم کو واجب کرنے والی دو چیزیں کون سی ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو اس حالت میں موت آئے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتے ہوئے مر گیا؛ وہ جہنم میں جائے گا۔ [صحیح البخاری: 1237۔ صحیح مسلم: 94]

اللہ کی نظر میں سب سے پسندیدہ عمل

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جو ہمیشگی سے کیا جائے، خواہ وہ تھوڑا ہی ہو۔

[صحیح البخاری: 5861۔ صحیح مسلم: 783]

جنت کے جس دروازے سے چاہیں داخل ہوں

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات پڑھے:

((اَشْهَدُ اَن لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ وَاَنَّ عِيسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّ اَنَّ النَّارَ حَقٌّ .))

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ یکتا و لاشریک ہے، اور یقیناً محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں، اور بلاشبہ عیسیٰ (علیہ السلام)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے بندے، اس کی لونڈی کے بیٹے، اس کا کلمہ ہیں جو اس نے مریم علیہا السلام کی طرف القاء کیا اور اس کی طرف سے رُوح ہیں، بلاشبہ جنت حق ہے اور جہنم بھی حق ہے۔"

تو جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے بھی وہ چاہے گا اللہ تعالیٰ اسی سے اس کو جنت میں داخل فرمادے گا۔ [صحیح مسلم: 28]

اسمائے حُسنٰی؛ جنت میں داخلے کا سبب

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جو انہیں یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ [صحیح البخاری: 7392]

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو درود و سلام کا تحفہ بھیجئے

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین میں چکر لگاتے رہتے ہیں، وہ مجھے میری اُمت کا سلام پہنچاتے ہیں۔
[سنن النسائی: 1282]

حضور! فلاں شخص نے آپ کو درود کا تحفہ بھیجا ہے

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میری قبر کے پاس ایک فرشتہ مقرر کیا ہے، جب بھی میرا کوئی اُمتی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ مجھ سے کہتا ہے: اے محمد! فلاں بن فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

[صحیح الجامع الصغیر: 1207۔سلسلة الأحادیث الصحیحة: 1530]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمتوں کا نزول، گناہ معاف اور درجات بلند

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے؛ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔ [سنن النسائی: 1297]

رحمتوں اور سلامتیوں سے دامن بھر لیجیے

سیدنا عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا: کیا میں آپ کو اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان سنا کر خوش نہ کر دوں؟ (وہ یہ ہے کہ) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو شخص آپ پر درود بھیجے گا؛ میں اس پر رحمت نازل فرماؤں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا؛ میں اس پر سلامتی نازل فرماؤں گا۔

[مسند أحمد: 1662]

ایک نہیں؛ دس دس رحمتیں اور سلامتیاں

سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ کا چہرۂ مبارک خوشی سے دمک رہا تھا۔ ہم نے عرض کیا: حضور! آج ہم آپ کے رُخِ انور پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبرائیل علیہ السلام یہ بشارت لے کر آئے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا آپ اس بات سے خوش نہیں ہوں گے کہ آپ کا جو اُمتی آپ پر ایک مرتبہ دُرود پڑھے گا؛ میں اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کروں گا اور جو ایک مرتبہ سلام بھیجے گا؛ میں اس پر دس مرتبہ سلامتی کا نزول فرماؤں گا۔ [سنن النسائی: 1283]

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے اُمتیوں کو تحفہ

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ مجھے سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور انہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جسے میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی کیوں نہیں، وہ تحفہ مجھے بھی عنایت کیجیے۔ تو وہ فرمانے لگے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر کیسے درود بھیجیں؟ کیونکہ سلام بھیجنے کا طریقہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھلا دیا ہے (مگر درود کا ہمیں نہیں معلوم)۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم (یہ کلمات) پڑھا کرو:

((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ.))

”اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد پر رحمتیں نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائی ہیں، یقیناً تو ہی قابلِ تعریف اور لائقِ تمجید ہے۔ اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد پر برکات نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر اپنی برکات نازل فرمائی ہیں، یقیناً تو ہی ستائش و بزرگی کا سزاوار ہے۔“ [صحیح البخاری: 3370]

ایسا نہ ہو کہ کل حسرت و افسوس ہو!

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو بھی لوگ کسی ایسی مجلس میں بیٹھتے ہیں کہ جہاں وہ نہ تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور نہ ہی نبی ﷺ پر درود پڑھتے ہیں تو روزِ قیامت وہ مجلس ان کے لئے باعث حسرت و افسوس بن جائے گی، اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو بھی جائیں۔ [مسند أحمد: 9966]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت کا راستہ ڈھونڈنے میں غلطی مت کیجیے

سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذِکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درُود پڑھنے میں غلطی کر جائے (یعنی درود نہ پڑھے) تو سمجھو وہ جنت کا راستہ ڈھونڈنے میں بھی غلطی کر بیٹھا ہے۔
[المعجم الكبير للطبراني: 2887۔صحيح الجامع الصغير: 6245]
لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک سن کر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضرور پڑھنا چاہیے۔

اسے روزِ قیامت میری شفاعت نصیب ہوگی!

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھتا ہے، اس کو روزِ قیامت میری شفاعت نصیب ہوگی۔[صحيح الجامع الصغير: 6357]

اس طرح دُعا کریں تو قبول ہوگی

سیدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ اچانک ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور دعا مانگتے ہوئے کہنے لگا: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اے دعا مانگنے والے! تو نے جلد بازی کی ہے، جب تو دعا مانگنے بیٹھے تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کیا کر اور مجھ پر درود پڑھا کر، اس کے بعد دُعا کیا کر۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد ایک اور آدمی نے دعا مانگی، اس نے اللہ کی تعریف بیان کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اے دعا مانگنے والے! (اسی طرح) دُعا مانگا کر، قبول کی جائے گی۔[سنن الترمذی: 3476]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غموں سے نجات پانے کا بہترین نسخہ

سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی دعا میں آپ پر کتنا درود پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو۔ میں نے عرض کیا: دُعا کا چوتھائی حصہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، لیکن اگر زیادہ پڑھو گے تو تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ میں نے کہا: دُعا کا نصف حصہ درُود ہی پڑھ لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، لیکن اگر زیادہ پڑھو گے تو تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا: پھر دو تہائی پڑھ لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، لیکن اگر زیادہ پڑھو گے تو تمہارے لیے بہت بہتر ہوگا۔ میں نے کہا: حضور! میں اپنی پوری دُعا میں آپ پر درُود ہی پڑھا کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب تو تیرے سارے غم دُور ہو جائیں گے اور تیرے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ [سنن الترمذی: 2457]

اس وقت تک دُعا قبول ہی نہیں ہوتی!

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر دُعا تب تک پردے میں ہی رہتی ہے (یعنی قبول نہیں کی جاتی) جب تک دعا کرنے والا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آلِ محمد پر درُود نہیں پڑھتا۔

[صحیح الجامع الصغیر: 4523۔سلسلة الأحادیث الصحیحة: 2035]

صرف ارادے سے ہی ثواب مل جاتا ہے

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب بہت مہربان ہے، (یہ اس کی مہربانی ہی ہے کہ) جو شخص نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور ابھی اس پر اس نے عمل نہیں کیا ہوتا (پھر بھی) اس کی ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس پر عمل کر لیتا ہے تو اس کے لیے دس گُنا سے لے کر سات سو گُنا تک (یا اس سے بھی زیادہ) بڑھا چڑھا کر ثواب لکھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا جاتا ہے۔ اور جو شخص برائی کا ارادہ کرے لیکن برائی کا ارتکاب نہ کرے تو اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور جو برائی کا ارتکاب کرلے اس کے لیے صرف ایک ہی برائی لکھی جاتی ہے، یا اللہ تعالیٰ (اپنی رحمت سے) اسے بھی مٹا دیتا ہے۔[سنن الدارمی: 2828]

جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص اچھی طرح کامل وضوء کرے اور پھر یہ پڑھے:

"اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ"

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، وہ جس دروازے سے چاہے گا داخل ہو جائے گا۔[صحیح مسلم: 234]

اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے

سیدنا عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی شخص اچھی طرح وضوء کرتا ہے، پھر دو رکعت نماز ایسی پڑھتا ہے کہ جس میں اپنے دِل اور چہرے کے ساتھ انہی پر متوجہ رہتا ہے (یعنی مکمل خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھتا ہے) تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔[سنن أبی داود: 906]

گناہوں کا اس طرح صفایا کہ جیسے آج ہی جنم ہوا ہو!

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہوں کا کفارہ بننے والے اعمال یہ ہیں: (۱) نماز کی ادائیگی کے بعد مسجد میں ٹھہرے رہنا (۲) باجماعت نماز پڑھنے کے لیے چل کر مسجد جانا (۳) دِل نہ چاہنے کے باوجود کامل وضوء کرنا۔ جو شخص ان اعمال کا اہتمام کرتا ہے وہ زندگی بھی خیر وعافیت میں گزارتا ہے اور اسے موت بھی خیر و بھلائی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہی آتی ہے، اور وہ گناہوں سے اس دن کی طرح پاک صاف ہو جاتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔ [سنن الترمذی: ۳۲۳۳]

اس وقت دعا قبول ہوتی ہے

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دُعا قبول کی جاتی ہے۔
[صحیح الجامع الصغیر: 803]

اس کے لیے میری شفاعت حلال ہو جائے گی!

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اذان سُن کر یہ دُعا پڑھتا ہے:

”اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِیْ وَعَدْتَهٗ“

”اے اللہ! اس کامل پکار اور قائم نماز کے رب! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقامِ محمود پر مبعوث فرما جس کا تو نے اس سے وعدہ کیا ہے۔“

تو اس کے لیے روزِ قیامت میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔ [صحیح البخاری: ٦١٤]

قبولیت کا وقت ضائع مت کیجیے

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دُعا رَد نہیں کی جاتی۔ [سنن أبی داود: 521]

پچیس اور پچاس نمازوں کے برابر ثواب

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باجماعت نماز ادا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا پچیس نمازوں کے برابر ہے اور جب کوئی شخص جنگل بیابان میں نماز پڑھتا ہے اور رکوع و سجود مکمل کرتا ہے تو اسے (اس سے بھی دوگنا یعنی) پچاس نمازوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔
[سنن أبی داود: 560]

جنت میں اپنا گھر بنائیں

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے چاشت سے پہلے (یعنی اشراق کی) چار رکعات نماز پڑھی اور ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھیں تو اس کے لیے جنت میں گھر بنا دِیا جاتا ہے۔[سلسلة الأحاديث الصحيحة: 2449]

ہر قدم کے بدلے گناہ کی معافی اور اجر کا حصول

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چل کر مسجد میں آئے، اس کا ہر قدم ایک گناہ کو مٹاتا آتا ہے اور مسجد میں آتے اور واپس جاتے ہوئے ہر قدم کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔[صحیح ابن حبان: 2037]

آدھی اور ساری رات کے قیام کا ثواب پائیں

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عشاء کے وقت جماعت میں حاضر ہو؛ اسے آدھی رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے اور جو عشاء اور فجر (دونوں نمازوں) کی جماعت میں شریک ہو؛ اسے ساری رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے۔
[سنن الترمذی: 221]

حج اور عمرے کا ثواب پائیں

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو باجماعت نمازِ فرض کی ادائیگی کے لیے چل کر جاتا ہے تو (اس کا یہ عمل) حج کی طرح ہے اور جو نفلی نماز کے لیے چل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر جائے (اس کا یہ عمل) کامل عمرے کے مثل ہے۔[المعجم الکبیر للطبرانی: 7578]

ایک سجدے سے ایک درجہ بلند اور ایک گناہ معاف

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے عمل کے متعلق پوچھا جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہو۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کثرت سے سجدے کیا کرو، تم اللہ کے لیے جو بھی سجدہ کرو گے وہ اس کے بدلے میں تمہارا ایک درجہ بلند فرما دے گا اور ایک گناہ معاف کر دے گا۔[صحیح مسلم: 488]

اللہ کے آگے جھکنے سے گناہ گر جاتے ہیں

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر اور کندھوں پر آ جاتے ہیں، پھر جب وہ رکوع یا سجدہ کرتا ہے تو گناہ نیچے گر جاتے ہیں (یعنی معاف ہو جاتے ہیں)۔
[السنن الکبریٰ للبیہقی: 4884]

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں کی دعائیں لیجیے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی شخص جب تک اپنی نماز والی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے جہاں اس نے نماز پڑھی ہو اور جب تک وہ بے وضو نہیں ہو جاتا یا اٹھ نہیں جاتا تب تک فرشتے اس کے لیے یہ دعا کرتے رہتے ہیں:

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہٗ"

''اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔'' [صحیح البخاری: 445]

چلتے زمین پر، قدموں کی آہٹ جنت میں!

سیدنا ابو بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فرمایا: اے بلال! تم جنت کی طرف مجھ سے سبقت کیسے لے گئے؟ میں جب بھی جنت میں داخل ہوا؛ میں نے اپنے آگے آگے تمہارے قدموں کی آہٹ سنی۔ گزشتہ رات بھی جب میں جنت میں گیا تو اپنے آگے تمہارے قدموں کی آہٹ سنائی دی، تم کس عمل کی وجہ سے مجھ سے سبقت لے گئے ہو؟ انہوں نے کہا: میں جب بھی بے وضو ہوتا ہوں تو وضو کر لیتا ہوں، پھر دو رکعت نماز پڑھ لیتا ہوں۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی عمل کی وجہ سے (تمہیں یہ فضیلت ملی ہے)۔[سنن الترمذی: 3689۔مسند أحمد: 22996۔المستدرك للحاكم: 1179]

ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب

سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جمعے کے دن غسل کیا اور خوب اچھی طرح غسل کیا، جلدی مسجد میں آیا، امام کے قریب ہو کر بیٹھا اور کوئی فضول کام نہ کیا تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا عمل لکھ دیا جائے گا۔[سنن النسائی: 1381]

اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے بارہ سنتیں ادا کرنے کا اہتمام کیا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا (وہ بارہ سنتیں یہ ہیں:) ظہر سے پہلے چار رکعات اور دو رکعات اس کے بعد، مغرب کے بعد دو رکعات، عشاء کے بعد دو رکعات اور فجر سے پہلے دو رکعات۔[سنن الترمذی: 414]

اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے

سیدہ اُمِ حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعات اور ظہر کے بعد چار رکعات کی پابندی کرتا ہے اس پر (جہنم کی) آگ حرام کر دی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتی ہے۔[سنن أبی داود: 1269]

ساری رات قیام کرنے کا ثواب ملتا ہے

سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک رات میں سو(100) آیات پڑھتا ہے، اس کے لیے ساری رات کا قیام لکھ دیا جاتا ہے۔
[مسند أحمد: 16999]

تہجد؛ اللہ کو منانے اور اس سے مانگنے کا وقت

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رب تعالیٰ روزانہ رات کو آسمانِ دنیا پر نازل ہوتا ہے اور جس وقت رات کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو (اس وقت) فرماتا ہے: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں اسے مغفرت سے نوازوں؟[صحیح البخاری: 1145 - صحیح مسلم: 758]

صرف سچے ارادے کی برکت سے تہجد کا مفت ثواب

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کو (سونے کے لیے) بستر پر آئے اور اس کا ارادہ ہو کہ رات کو اُٹھ کر تہجد پڑھوں گا لیکن اس پر نیند ایسی غالب آئے کہ صبح ہی آنکھ کھلے، تو اس کے لیے تہجد کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور اس کے لیے نیند اس کے رب کی طرف سے انعام ہوتا ہے۔[سنن النسائی: 1786]

ساری رات فرشتے کی دعائیں حاصل کیجیے

سیدنا ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی بندہ پاکیزہ (یعنی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باوضو) حالت میں رات گزارتا ہے تو اس کے ساتھ ایک فرشتہ رات گزارتا ہے جو اس کے شعار میں موجود رہتا ہے اور رات کی کسی بھی گھڑی میں جب بندہ کروٹ بدلتا ہے تو وہ (اس کے لیے یہ دُعا) فرماتا ہے:

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَإِنَّهٗ بَاتَ طَاهِراً"

"اے اللہ! اپنے بندے کو بخش دے؛ کیونکہ اس نے پاکیزہ حالت میں رات بسر کی ہے۔" [المعجم الکبیر للطبرانی: 13620]

'شعار' سے مراد وہ کپڑا ہے جو بدن سے چمٹا ہوتا ہے، یعنی تحتانی لباس۔ گویا فرشتہ اس کے بدن کے ساتھ چمٹ کر رات بسر کرتا ہے اور رات کے کسی بھی پہر میں بندہ جب کروٹ لیتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتا ہے۔ اتنا بڑا انعام صرف اس چھوٹے سے عمل کے صلے میں حاصل ہو جاتا ہے کہ رات پاکیزہ حالت میں گزاری جائے، یعنی سوتے وقت وضوء کر لیا جائے۔

اُحد پہاڑ کے برابر اجر وثواب

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نمازِ جنازہ ادا کرے اور (دفنانے کے لیے) جنازے کے ساتھ (قبرستان میں) نہ جائے تو اسے ایک قیراط اجر وثواب ملتا ہے اور اگر وہ دفنانے کے لیے بھی ساتھ جائے تو اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے۔ ان دونوں میں سے چھوٹا قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔ [صحیح مسلم: 945]

تین اعمال کا مرنے کے بعد بھی ثواب

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس سے اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے، سوائے تین اعمال کے: ☆ صدقہ جاریہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ایسا علم کہ جس سے فائدہ اُٹھایا جاتا ہو ☆ نیک اولاد جو اس کے لیے دُعا کرے۔

[صحیح مسلم: 1631]

اولاد کی دعاؤں سے درجات کی بلندی

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزِ قیامت آدمی دیکھے گا کہ اس کا ایک درجہ بلند ہو گیا ہے، وہ پوچھے گا: اے پروردگار! یہ کیسے ہوا؟ اللہ فرمائے گا: تیری اولاد تیرے لیے دعائیں کیا کرتی تھی، ان کی دعاؤں کی وجہ سے ہوا ہے۔

[صحیح الجامع الصغیر: 1617]

ستر شیطانوں کے جبڑے ٹوٹ جاتے ہیں

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص صدقہ و خیرات کرتا ہے تو ستر (70) شیطانوں کے جبڑے ٹوٹ جاتے ہیں۔[مسند أحمد: 23012]

قبر اور حشر کی گرمی سے نجات حاصل کیجیے

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً صدقہ اپنے مالک (یعنی صدقہ کرنے والے) سے قبر کی گرمی کو ختم کر دیتا ہے اور مومن روزِ قیامت اپنے صدقے کے سائے میں ہی سایہ حاصل کرے گا۔[المعجم الکبیر للطبرانی: 14207]

اپنے گناہوں کا خاتمہ کیجیے

سیدنا عکرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کیا کرو، کیونکہ یہ بھوکے کی بھوک دُور کرتا ہے اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔[صحیح الجامع الصغیر: 2951]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے ماہِ رمضان کے روزے رکھے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں، جس نے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا، اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شبِ قدر کا قیام کیا اس کے پچھلے گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔[سنن الترمذی: 683]

روزہ رکھنے والے کے برابر اجر وثواب پائیں

سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے روزے دار کی افطاری کرائی اس کے نامہ اعمال میں روزے دار کے برابر اجر وثواب لکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ثواب سے بھی کچھ کم نہیں ہوتا۔[سنن الترمذی: 807 - سنن ابن ماجه: 1746]

پورے سال کے روزوں کا ثواب کمائیں

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے نیکی کو دس گنا تک مقرر کیا ہے، لہٰذا ایک مہینہ دس مہینوں کے برابر ہوا اور (رمضان کے) مہینے کے بعد (شوال کے) چھ دِنوں کے روزے پورے سال کے روزوں کے برابر ہیں۔

[صحيح ابن خزيمة: 2115]

ایک مہینے کو دس سے ضرب دِیا جائے تو دس مہینے بن جاتے ہیں، پھر چھ دِنوں کو دس سے ضرب دِیا جائے تو دو مہینے بن جاتے ہیں، یوں ایک سال مکمل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ماہِ رمضان کے روزوں کے بعد شوال کے چھ دِنوں کے روزے رکھنا گویا پورے سال کے روزے رکھنے کے برابر اجر وثواب کا حامل عمل ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک اور دو سال کے گناہوں کا کفارہ

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یومِ عرفہ کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ گزشتہ سال اور آئندہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔ پھر آپ سے یومِ عاشوراء کے روزے کے بابت پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔[صحيح مسلم: 1162]

ہر ماہ تین روزے؛ زندگی بھر کے روزوں کے برابر

سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ماہ میں تین دِن کے روزے رکھنا؛ ساری زندگی روزے رکھنے کے برابر ہے۔[سنن النسائی: 2420]

ستر سال کی مسافت تک جہنم سے دُوری

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک دِن کا روزہ رکھا؛ اللہ اس کے چہرے سے جہنم کی آگ کو ستر سال (کی مسافت) تک دُور فرما دے گا[صحيح البخاري: 2840۔صحيح مسلم: 1153]

گناہوں اور مفلسی کا خاتمہ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرے کی پابندی کرو، کیونکہ یہ فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم کردیتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو ختم کردیتی ہے۔[صحيح الجامع الصغير: 253۔ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1185]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جس شخص نے اُونٹنی کا دوبار دودھ دوہنے کے درمیانی وقفہ کے بہ قدر (یعنی بالکل تھوڑا سا) وقت بھی راہِ خدا میں قتال کیا؛ اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

[مسند احمد: 10786]

اسے شہادت کا اجر ملتا ہے

سیدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سچے دِل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مقام ومرتبے پر پہنچا دیتا ہے، اگرچہ اسے اپنے بستر پر ہی موت آئے۔ [صحیح مسلم: 1909]

اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دو

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی آدمی کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے پوچھتا ہے: جب تم نے میرے بندے کے بچے کی رُوح قبض کی تو میرے بندے نے کیا کہا تھا؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰه کہا اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا تھا۔ تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دو اور اس کا نام "بیت الحمد" رکھ دو۔

[سنن الترمذی: 1021]

چھوٹا سا عمل جنت میں لے گیا

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص اس بناء پر جنت میں داخل ہو گیا کہ وہ (قیمت یا قرض کی) ادائیگی کرتے ہوئے اور تقاضا کرتے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے نرمی برتا کرتا تھا۔ [مسند أحمد: 7963]

اللہ اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی تنگدست کو مہلت دی یا اسے (قرض) معاف ہی کر دیا تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے اپنے عرش کے سائے کے نیچے جگہ دے گا جس دِن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

[سنن الترمذی: 1306]

صدقے کی بہت پیاری صورت

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان درخت لگائے یا کھیتی اُگائے، پھر اس سے انسان، پرندے یا چوپائے کھالیں تو یہ اس کا صدقہ بن جاتا ہے۔

[سنن الترمذی: 1382]

اچھی گفتار اور پاکیزہ کردار؛ جنت کے ضامن

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھے دو جبڑوں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز (یعنی شرمگاہ کے جائز استعمال) کی ضمانت دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ [صحیح البخاری: 6474]

وہ عورت جنت کی حق دار ہے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی عورت پانچوں نمازیں پڑھے، ماہِ رمضان کے روزے رکھے، اپنی عزت کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے، تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے گی داخل ہو جائے گی۔

[صحیح ابن حبان: 4163]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ جہنم سے آڑ بن جائیں گی

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں سے جو بھی شخص اپنی تین بیٹیوں یا تین بہنوں کی پرورش کرتا ہے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے، تو وہ اس کے لیے جہنم کی آگ سے آڑ بن جائیں گی۔[صحیح الجامع الصغیر : 5372]

موت آئی تو سیدھے جنت میں

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے، اسے جنت میں جانے سے سوائے موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔[سلسلة الأحاديث الصحيحة: 972]

فتنۂ دجال سے حفاظت پائیں

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورۃ الکہف کی پہلی دس آیات حفظ کرلیں اسے دجال کے فتنے سے بچالیا جائے گا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ سورۃ الکہف کی آخری آیات۔[صحیح مسلم: 809]

عذابِ قبر سے نجات پائیں

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ الملک عذابِ قبر سے بچانے والی ہے۔[سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1140]

یعنی جو شخص اس سورت کو یاد کر لے یا کثرت سے اس کی تلاوت کرتا ہو؛ وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک تہائی اور ایک چوتھائی قرآن پڑھنے کے برابر ثواب

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ الاخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے اور سورۃ الکافرون ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

[صحيح مسلم: 811]

یعنی سورۃ الاخلاص کو تین مرتبہ پڑھنے سے اور سورۃ الکافرون کو چار بار پڑھنے سے مکمل قرآن کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے۔

اس کے لیے جنت میں محل ہوگا

سیدنا معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دس مرتبہ مکمل سورۃ اخلاص پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل بنا دیتا ہے۔

[سلسلة الأحاديث الصحيحة: 589]

یہ تمہیں جنت میں لے جائے گی

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری صحابی ہر نماز کی تمام رکعات میں سورۃ اخلاص پڑھتے تھے، نبی ﷺ نے ان سے اس عمل کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے بتلایا کہ مجھے اس سورت کے ساتھ محبت ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری اس سورت کے ساتھ محبت تمہیں جنت میں لے جائے گی۔ [صحيح البخاري: 775]

عذابِ الٰہی سے نجات کا سامان کیجیے

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی ذِکرِ الٰہی سے بڑھ کر کبھی کوئی ایسا عمل نہیں کرتا کہ جو اسے اللہ کے عذاب سے نجات دِلانے والا ہو۔

[مسند أحمد: 22132]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب گناہ نیکیوں میں بدل جاتے ہیں

سیدنا سہل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، اس میں اللہ تعالیٰ کا ذِکر کرتے ہیں، پھر جب وہ مجلس سے اُٹھنے لگتے ہیں تو ان سے کہا جاتا ہے: کھڑے ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہوں کو معاف فرمادیا ہے اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیا گیا ہے۔[صحیح الجامع الصغیر: 5610]

رحمت ہی رحمت ہو جاتی ہے

سیدنا ابو ہریرہ اور سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ کا ذِکر کرنے کے لیے بیٹھتے ہیں؛ فرشتے انہیں اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، ان پر راحت وسکینت اُترنے لگتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے ہاں موجود افراد (یعنی فرشتوں) کے پاس ان کا ذکر کرتا ہے۔[صحیح مسلم: 2700]

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ معاف

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک دِن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھا، اس کے تمام گناہ ختم کردیے جاتے ہیں، اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔[صحیح البخاری: 6405 ـ صحیح مسلم: 2691]

جنت میں درخت لگانے والے اذکار

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھا، اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔

[سنن الترمذی: 3464]

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور لَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ان میں سے ہر ایک کے بدلے میں جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔
[سنن ابن ماجه: 3807]

جنت کا خزانہ حاصل کیجیے

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ جنت کا خزانہ ہے۔[صحیح البخاری: 6952 - صحیح مسلم: 2704]

مختصر سا عمل، ڈھیروں اجر و ثواب

سیدنا عمارہ بن شبیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے:

”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ . “

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی معبود (برحق) نہیں ہے، وہ یکتا و لاشریک ہے، اس کی بادشاہت ہے اور اسی کے لائق تمام تر تعریفات ہیں، اور وہ ہر شے پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔“

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے (فرشتوں کا) لشکر بھیج دیتا ہے جو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں (جنت کو) واجب کرنے والی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس ہلاک کر دینے والے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، نیز اسے دس مومن غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔[سنن الترمذی: 3534]

دس لاکھ نیکیاں، دس لاکھ گناہ معاف اور جنت میں گھر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کلمات پڑھ لے:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی معبود (برحق) نہیں ہے، وہ یکتا و لاشریک ہے، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لائق تمام تر تعریفات ہیں، وہی زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے، جبکہ وہ خود ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی اور وہ ہر شے پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔''

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس لاکھ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر کر دیتا ہے۔[سنن الترمذی: 3428۔سنن ابن ماجہ: 2235]

کثیر اجر و ثواب کا حامل چھوٹا سا عمل

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک دِن میں سو مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہے:

"لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کو تمام تر تعریفات سزاوار ہیں اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔''

تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے نامہ اعمال میں ایک سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اس کے ایک سو گناہ مٹا دِیے جاتے ہیں، اس دِن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور اس سے افضل عمل کوئی نہیں کر پاتا، سوائے اس کے جو اس سے زیادہ مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے۔[صحیح البخاری: 3293۔صحیح مسلم: 2691]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک ہزار نیکیوں کا حصول اور ایک ہزار گناہ معاف

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے کہ آپ نے فرمایا: کیا تم روزانہ ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز ہو؟ آپ کی مجلس میں بیٹھے ایک شخص نے پوچھا: ہم میں سے کوئی روزانہ کس طرح ایک ہزار نیکیاں کما سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھ لیا کرے؛ تو اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور ایک ہزار گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ [صحيح مسلم: 2698]

روزانہ 200 جانور صدقہ کرنے اور 100 غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب

سیدہ اُمِ ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں عمر رسیدہ اور کمزور ہو گئی ہوں، مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے کہ جسے میں بیٹھے بیٹھے کر لیا کروں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھ لیا کرو، یہ عمل تمہارے لیے سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے 100 غلام آزاد کرنے کے برابر (اجر وثواب کا حامل) ہوگا۔ 100 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھ لیا کرو، یہ عمل تمہارے لیے راہِ خدا میں ساز وسامان سے لدے ہوئے 100 گھوڑے وقف کرنے کے برابر ہوگا۔ (اسی طرح) 100 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ لیا کرو، یہ عمل تمہارے لیے ایسے 100 اونٹوں (کے صدقے) کے برابر ہوگا جن کے گلے میں نشانی ڈال کر حج کے موسم میں (قربانی کے لیے) مکہ مکرمہ بھیج دیا جائے اور وہ اللہ کی طرف سے قبول بھی کر لیے جائیں اور 100 مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھ لیا کرو، یہ عمل زمین وآسمان کے درمیانی خلا کو ثواب سے بھر دے گا۔ [مسند أحمد: 26911]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں!

سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھی؛ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِی هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّی وَلَا قُوَّةٍ“

”تمام تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش وقوت کے بغیر مجھے یہ رزق عطا فرمایا۔“

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لباس پہنتے وقت یہ دعا پڑھی تو اس کے بھی گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِی هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّی وَلَا قُوَّةٍ“

”تمام تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش وقوت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا۔“ [سنن أبی داود: 4023]

فرشتے کی دعائیں لیجیے

سیدہ اُمِ کرز رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی اپنے مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لیے کی گئی دعا قبول کی جاتی ہے اور اس کے (یعنی دعا کرنے والے کے) سر پر فرشتہ کھڑا کہہ رہا ہوتا ہے: آمین اور اسی کے مثل تجھے بھی ملے۔

[صحیح الجامع الصغیر: 3381]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبیرہ گناہ بھی معاف!

سیدنا زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جس شخص نے یہ پڑھا:

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّومُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ"

''میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو بہت عظمت والا ہے، جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے اور تھامے رکھنے والی ذات ہے، اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

تو اسے بخش دیا جاتا ہے، اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے ہی بھاگا ہو۔

[سنن الترمذی: 3577]

ہر مومن کے بدلے ایک نیکی

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص (تمام) مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش کی دعا کرتا ہے، اس کے لیے ہر مومن مرد و عورت کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ [صحیح الجامع الصغیر: 6026]

اس کے لیے جنت کی بشارت ہے

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے اس کے لیے جنت کی بشارت ہے، اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں اضافہ فرمائے۔ [المعجم الکبیر للطبرانی: 447]

جنت کا حصول بھی، رفاقتِ رسول بھی

سیدنا سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا جنت میں اس طرح (ایک ساتھ اکٹھے) ہوں گے۔ اور آپ ﷺ نے اپنی انگشتِ شہادت اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ فرمایا۔ [صحیح البخاری: 6005]

رات کو قیام اور دن کو روزہ رکھنے کے برابر ثواب

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بیوہ اور مسکین (کی خدمت) کے لیے کوشاں رہنے والا شخص راہِ خدا میں جہاد کرنے والے یا رات کو قیام کرنے اور دِن کو روزہ رکھنے والے کے مانند ہے۔ [صحیح البخاری: 6006۔ صحیح مسلم: 2982]

میں اسے جنت میں بنے گھر کی ضمانت دیتا ہوں

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا چھوڑ دے؛ میں اس کے لیے جنت کے نچلے درجے پر قائم محل کی ضمانت دیتا ہوں، جو شخص مزاح میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ دے؛ میں اسے جنت کے درمیان میں بنے ہوئے محل کی ضمانت دیتا ہوں اور جس شخص کا اخلاق اچھا ہو؛ میں اس کو جنت کے اعلیٰ درجے میں تعمیر محل کی ضمانت دیتا ہوں۔ [سنن أبی داود: 4800]

سچ جنت کی راہ پر چلاتا ہے

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچ بولنا اپنے آپ پر لازم کرلو؛ کیونکہ سچائی نیکی کی راہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے، آدمی ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے اور سچ کی جستجو میں رہتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں سچا شخص لکھ دیا جاتا ہے۔ اور اپنے آپ کو جھوٹ سے بچائے رکھو؛ کیونکہ جھوٹ برائی گناہ کی راہ دکھاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے، آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ ہی کی جستجو میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں انتہائی جھوٹا شخص لکھ دیا جاتا ہے۔
[صحیح البخاری: 6094۔صحیح مسلم: 2607]

اس سے جہنم کی آگ دُور رہے گی

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کیا، اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کے چہرے سے جہنم کی آگ کو دُور کردے گا۔[سنن الترمذی: 1931]

اپنی من پسند حور کا انتخاب کیجیے

سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے غصے پر قابو پایا؛ حالانکہ وہ غصہ نکالنے پر قادر ہو، اللہ تعالیٰ اسے تمام مخلوقات کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ وہ جو بھی حُور چاہے لے لے۔[سنن الترمذی: 2493]

غصہ نہ کرنا؛ جنت کا موجب

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتلایئے جو مجھے جنت میں لے جائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غصہ مت کیا کر؛ تجھے جنت مل جائے گی۔[المعجم الأوسط للطبرانی: 2353]

چار اعمال کے بدلے میں جنت کا حصول

سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ، (ضرورت مندوں کو) کھانا کھلاؤ، رشتے داری کو ملاؤ، رات کو نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں، (ان تمام اعمال کے صلے میں) تم جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔

[سنن الترمذی: 1855 ۔ سنن ابن ماجہ: 3251]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مغفرت کو واجب کرنے والے دو اعمال

مقدام بن شریح اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے (یہ دو اعمال بھی) ہیں: سلام کو عام کرنا اور اچھی گفتگو کرنا۔

[مكارم الأخلاق للخرائطي: 146۔سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1035]

سلام کو عام کرنے کا مطلب ہے کہ ہر واقف اور ناواقف شخص کو کثرت سے سلام کہنا، اور اچھی گفتگو سے مراد ہے کہ نرم لہجے، مسکراتے چہرے، اچھے الفاظ، باادب انداز اور شگفتہ مزاج کے ساتھ لوگوں سے بات کرنا۔

دس، بیس اور تیس نیکیاں

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا جواب دیا اور فرمایا: اس نے دس نیکیاں حاصل کیں۔ پھر دوسرا آیا اور اس نے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہا تو نبی ﷺ نے اس کا جواب دیا اور فرمایا: اس نے بیس نیکیاں حاصل کیں۔ پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ کہا، تو آپ ﷺ نے اس کا بھی جواب دیا اور فرمایا: اس نے تیس نیکیاں حاصل کیں۔

[سنن أبي داود: 5195 ۔ سنن الترمذي: 2689]

گناہ جھڑنے لگتے ہیں

سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ ایک مسلمان شخص جب اپنے مسلمان بھائی سے ملتا ہے اور (مصافحے کے لیے) اس کا ہاتھ پکڑتا ہے تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑنے لگتے ہیں جس طرح تیز ہوا میں خشک درخت کے پتے جھڑتے ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوران دونوں کو بخش دیا جاتا ہے، اگرچہ ان کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔
[المعجم الكبير للطبراني: 6150]

دس سال کے اعتکاف سے بہتر عمل

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلتا ہے تو (اس کا یہ عمل) اس کے لیے دس سال کے اعتکاف سے بہتر ہے اور جو شخص رضائے الٰہی کے حصول کی جستجو میں ایک دِن کا اعتکاف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقیں بنا دیتا ہے، ہر خندق دوسری خندق سے اُفق کے کنارے تک کی دُوری پر ہوتی ہے۔[المعجم الأوسط للطبراني: 7326]

اتنے سے عمل پر بھی جنت مل گئی!!

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: راہ چلتے ہوئے ایک آدمی نے دیکھا کہ راستے میں ایک کانٹے دار ٹہنی پڑی ہوئی ہے، اس نے سوچا کہ اس سے کسی مسلمان کو تکلیف پہنچ سکتی ہے، لہٰذا میں اسے راستے سے ہٹا دیتا ہوں۔ سو اس نے راستے سے وہ ٹہنی اُٹھا دی۔ اسے اسی عمل کے بہ دولت جنت میں داخل کر دیا گیا۔
[صحيح مسلم: 1914]

www.KitaboSunnat.com

گناہ ختم ہونے لگ جاتے ہیں

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بھی مسلمان کو بیماری کی یا کوئی اور تکلیف ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ اس طرح گراتا ہے (یعنی ختم کرتا ہے) جس طرح سُوکھا درخت اپنے پتے گراتا ہے۔
[صحيح البخاري: 5660 - صحيح مسلم: 2571]

لیکن یہ فضیلت پانے کے لیے یہ شرط ہے کہ جس پر بیماری یا تکلیف آئی ہو؛ وہ اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا فیصلہ مانتے ہوئے صبر کا مظاہرہ کرے اور اجر و ثواب کی اُمید رکھے۔

ایک گناہ ختم اور ایک درجہ بلند

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: کسی مسلمان کو اگر کانٹا بھی چبھتا ہے یا اس سے بھی چھوٹی کوئی چیز اسے تکلیف پہنچاتی ہے تو اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ لکھ دیا جاتا ہے اور ایک گناہ ختم کر دیا جاتا ہے۔

[صحيح مسلم: 2572]

ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں لیجیے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس عیادت کی غرض سے آتا ہے تو وہ مریض کے پاس آ کر بیٹھ جانے تک جنت کے پھل چُنتا آتا ہے، پھر جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو اس پر رحمت سایہ فگن ہو جاتی ہے، اگر وہ صبح کے وقت عیادت کرے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کے وقت عیادت کرے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔[سنن ابن ماجه: 1442]

ننانوے بیماریوں کی دوا حاصل کیجیے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے، ان میں سب سے چھوٹی بیماری رنج و غم ہے۔

[المستدرك للحاكم: 1990۔ المعجم الأوسط للطبراني: 943]

جو شخص اس ذِکر کو وِردِ زبان بنا لیتا ہے؛ اللہ تعالیٰ اسے جملہ روحانی و جسمانی بیماریوں سے شفا عطا فرما دیتا ہے۔ اس کی افادیت کا اندازہ اس سے لگایئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے چھوٹی بیماری رنج و غم بتلائی ہے۔ اس لیے ہر قسم کی پریشانی، مصیبت، تکلیف اور مرض

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نجات کے لیے اس ذِکر کو حرزِ جان بنا لینا چاہیے۔

بینائی سے محرومی کے بدلے جنت

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کو اس کی دو پیاری چیزوں (یعنی آنکھوں کی نابینائی) سے آزماتا ہوں تو ان کے عِوض میں اسے جنت دے دیتا ہوں۔ [صحيح البخاري: 5653]

اسے مرض سے شفا مل جاتی ہے

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ ہوا ہو اور وہ اس کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، تو اسے اس مرض سے شفا ہو جاتی ہے:

"اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ"

''میں بہت عظمت والے اللہ سے سوال کرتا ہوں، جو کہ عرشِ عظیم کا رب ہے، کہ وہ تجھے شفا عطا فرمادے۔'' [سنن أبي داود: 3106۔سنن الترمذي: 2083]

یہ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے ستّر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ تو دَم جھاڑ کرواتے ہوں گے اور نہ فال لیتے ہوں گے، بلکہ اپنے پروردگار پر ہی توکل کرتے ہوں گے۔

[صحيح البخاري: 5705 - صحيح مسلم: 218]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے؛ اسے شام تک دنیا کی کوئی بھی چیز کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتی اور اسی طرح جو شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے تو صبح تک ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا:

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ"

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، کہ جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان میں کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔''

[سنن أبي داود: 5088۔ سنن الترمذي: 3388]

اللہ تعالیٰ غم کو خوشی میں بدل دے گا

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی رنج و غم میں مبتلا ہو وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے غم کو خوشی میں بدل دے گا:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّی عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِی بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ غَمِّیْ ."

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری ہی بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، مجھ پر تیرا ہی حکم چلتا ہے، تیرا ہر فیصلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے حق میں انصاف کا ہی ہوتا ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو تیرے ہی ساتھ خاص ہے اور تو نے خود اسے اپنے لیے خاص کیا ہے، یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے، یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا پھر تو نے ابھی تک اسے علمِ غیب میں ہی محفوظ رکھا ہوا ہے جو تیرے پاس ہے، (میں سوال یہ کرتا ہوں کہ) تو قرآنِ عظیم کو میرے دِل کی بہار، آنکھوں کی ٹھنڈک، غموں کا مداوا اور پریشانیوں سے نجات کا ذریعہ بنا دے۔''
[مسند أحمد: 4318]

پریشانیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا پائیں

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسی دُعا نہ بتلاؤں کہ جب بھی کوئی پریشان حال یا کسی مصیبت میں مبتلا شخص وہ دُعا پڑھے گا تو اس سے وہ پریشانی اور مصیبت ٹال دی جائے گی؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دِیا: کیوں نہیں، ضرور بتلایئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دُعا یہ ہے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ"

''(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نہایت پاک ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہو گیا تھا۔'' [السنن الکبریٰ للنسائی: 10416]

پریشانیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا پائیں

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو گھبراہٹ اور بے چینی کے وقت پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھلائی:

"اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنَ"

''میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس کے غصے سے، اس کے بندوں کے شر اور شیطانی وسوسوں سے، اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔'' [سنن أبی داود: 3893۔سنن الترمذی: 3528]

بڑے سے بڑا مشکل کام آسان ہو جائے گا

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا"

''اے اللہ! کوئی بھی کام آسان نہیں ہے مگر (وہی آسان ہے) جسے تو آسان بنا دے اور تو جب بھی چاہے مشکل کام کو آسان فرما دیتا ہے۔''

اس دعا کو کثرت کے ساتھ پڑھتے رہنے سے ہر مشکل اور دشوار کام آسان ہو جاتا ہے۔ [صحیح ابن حبان: 2467]

جیسی نیکی ویسا ہی صلہ

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ تو اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے تنہا چھوڑتا ہے، اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں لگتا ہے؛ اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرنے میں لگ جاتا ہے، اور جو کسی مسلمان کا دُکھ دُور کرتا ہے؛ اللہ روزِ قیامت اس کے دُکھ دُور کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالا؛ اللہ روزِ قیامت اس کے گناہوں پر پردہ ڈالے گا۔[صحیح البخاری: 2442 ۔ صحیح مسلم: 2580]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اچھے اعمال کی پابندی سے جنت کی ضمانت

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مجھے چھ اعمال کی ضمانت دے دو؛ میں تمہیں جنت کی ضمانت دے دوں گا: ☆ جب تم میں سے کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے ☆ جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی نہ کرے ☆ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرے ☆ اپنی نگاہیں جھکا کر رکھو ☆ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو (یعنی ان کا ناجائز استعمال نہ کرو) ☆ اور اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو (یعنی لوگوں کو تکلیف مت دو)۔ [المعجم الکبیر للطبرانی: 8018]

جنت میں حضور کا ساتھ چاہیے

سیدنا ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رات رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گزارا کرتا تھا اور آپ کو وضو کا پانی اور ضرورت کی چیزیں پیش کیا کرتا تھا۔ ایک رات حضور ﷺ نے فرمایا: (جو بھی مانگنا چاہتے ہو) مانگو۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جنت میں آپ کا ساتھ چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ بھی کوئی خواہش ہے؟ میں نے عرض کیا: حضور! بس یہی خواہش ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر کثرتِ سجود سے میری مدد کرو۔ [سنن ابن ماجہ: 4340] یعنی فرض نمازوں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نوافل کا بھی زیادہ سے زیادہ اہتمام کیا کرو، تاکہ تمہیں جنت میں میری رفاقت حاصل ہو سکے۔

جنت مانگو؛ ضرور ملے گی

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین مرتبہ (اللہ تعالیٰ سے) جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جنت میں داخل کر دے۔ اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جہنم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بچا لے۔[سنن ابن ماجه: 4340]

جنت سے محروم کر دینے والے دو گناہ

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔[صحيح مسلم: 2556]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کی شر انگیزیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔[صحيح مسلم: 46]

احادیث مبارکہ میں ویسے تو بہت سے ایسے گناہ بیان ہوئے ہیں جو جنت سے محروم کر دیتے ہیں لیکن راقم نے بطورِ خاص ان دو گناہوں کا اس لیے ذکر کیا ہے کہ یہ ہمارے ہاں بہت عام پائے جاتے ہیں اور ہم ان کی پروا نہیں کرتے بلکہ معمولی سمجھ کر ان کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں جبکہ یہ ہلاکت خیز اور جنت سے محروم کر دینے والے گناہ ہیں۔ لہٰذا ان سے بہر صورت اجتناب ہی کرنا چاہیے۔

گناہ کی آسانی سے معافی

سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو بھی بندہ گناہ کرتا ہے، پھر وہ وضوء کر کے دو رکعت نماز پڑھتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اس گناہ کی بخشش مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتا ہے۔[صحيح ابن حبان: 623]

بہ وقتِ موت جسے کلمہ نصیب ہو گیا؛ وہ جنتی ہے

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی آخری کلام لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو گی، وہ جنت میں جائے گا۔[سنن ابی داود: 3116]

24400

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہماری دیگر کتب

دار الابلاغ
DARULIBLAGH

۹
ف